# جمعہ کے دن کے ۲۸ اعمال

## احادیث طیبہ کی روشنی میں پڑھئے عمل کیجئے اور دوسروں کو بتاکر صدقہ جاریہ میں حصہ لیجئے

## ● جمعہ کے دن کے اعمال●

جمعہ کا دن بہت قیمتی و بابرکت ہے اوراللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت سی عظمتوں اور فضیلتوں کا حامل ہے اسی لئےاس دن کو گزارنے کیلئے شریعت نے اس دن کے کچھ اعمال ذکر کیے ہیں جن کو اختیار کرکے اس دن کی برکتوں اور رحمتوں کو بآسانی حاصل کیا جاسکتا ہے، ذیل میں بالترتیب وہ اعمال ذکر کیے جارہے ہیں :

**✳پہلا عمل : جمعہ کے دن صبح کی نمازسے پہلے استغفار پڑھنا:**

نبی کریم ﷺکا اِرشاد ہے :جس نے جمعہ کے دن صبح کی نماز سے پہلے تین مرتبہ یہ اِستغفار کے یہ کلمات کہے:" أَسْتَغْفِرُ اللَّہَ الَّذِي لَا إِلَہَ إِلَّا ھُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْہِ، غُفِرَتْ ذُنُوبُہُ " اُس کے گناہ معاف کردیے جائیں گے اگرچہ سمندر کے جھاگ سے زیادہ ہی کیوں نہ ہو۔عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ قَالَ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثَلَاثَ مِرَارٍ: أَسْتَغْفِرُ اللَّہَ الَّذِي لَا إِلَہَ إِلَّا ھُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْہِ، غُفِرَتْ ذُنُوبُہُ وَإِنْ كَانَتْ أَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ»۔(طبرانی اوسط:۷۷۱۷)

**✳دوسرا عمل :جمعہ کے دن صبح کی نماز کا خصوصی اہتمام:**

بے شک نمازوں میں سب سے افضل نمازجمعہ کے دن صبح (فجر کی نماز)جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا ہے، اور جو تم میں سےاُس(جماعت)میں حاضر ہوگا اُس کے بارے میں میرا خیال یہی ہے کہ اُس کی مغفرت کردی جائے گی۔إِنَّ أَفْضَلَ الصَّلَوَاتِ صَلَاةُ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي جَمَاعَةٍ، وَمَا أَحْسِبُ مَنْ شَھِدَھَا مِنْكُمْ إِلا مَغْفُورًا لَہُ۔(كشف الأستارعن زوائد البزار:۶۲۱)

بے شک اللہ کے نزدیک سب سے افضل نماز جمعہ کے دن صبح کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھنا ہے۔إِنَّ أَفْضَلَ الصَّلَوَاتِ عِنْدَ اللہِ صَلَاةُ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي جَمَاعَةٍ۔(شعب الایمان:۲۷۸۳)

**✳تیسرا عمل: جمعہ کےدن فجر کی نماز میں سورۃ السجدہ اور دھر پڑھنا:**

حدیث میں ہے : نبی کریم ﷺجمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۃ آلم السجدۃ اور سورۃ الدّھر پڑھا کرتے تھےكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الجُمُعَةِ فِي صَلاَةِ الفَجْرِ الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ، وَھَلْ أَتَى عَلَى الإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّھْرِ۔(بخاری:۸۹۱)

**✳چوتھا عمل : جمعہ کےدن اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے خصوصاً اجتناب کرنا:**

دن خواہ کوئی بھی اللہ کی نافرمانی ایسی خطرناک اور مُہلک چیز ہے کہ اُس کی کسی طور پر اِجازت نہیں ، لیکن جمعہ کے مبارک دن میں اِس کی قباحت و شناعت اور بھی زیادہ بڑھ جاتی ہے، چنانچہ حدیث کے مطابق اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ اور مبغوض گناہ وہ ہے جو جمعہ کی شب یا جمعہ کے دن کیا جائے ۔

حضرت سلمان فارسی سے مَروی ہے :

اللہ تعالیٰ کے نزدیک اُس نوجوان سے زیادہ محبوب کوئی نہیں جو توبہ کرنے والا ہے، اور اُس بوڑھے شخص سے زیادہ مبغوض اور ناپسندیدہ کوئی نہیں جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی پر قائم رہنے والا ہے۔نیکیوں میں کوئی نیکی اللہ تعالیٰ کے نزدیک اُس نیکی سے زیادہ محبوب اور پسندیدہ نہیں جو جمعہ کی شب یا جمعہ کے دن کی جائے اور گناہوں میں کوئی گناہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اُس گناہ سے زیادہ مبغوض اور ناپسندیدہ نہیں جو جمعہ کی شب یا جمعہ کے دن کیا جائے۔مَا مِنْ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلى اللہ تَعَالَى مِنْ شَابَ تَائِبٍ وَمَا مِنْ شَيْءٍ أَبْغَضُ إِلَى اللہ تَعَالَى مِنْ شَيْخٍ مُقِيمٍ عَلَى مَعَاصِيہِ وَمَا فِي الحَسَنَاتِ حَسَنَةٌ أَحَبُّ إِلَى اللہ تَعَالَى مِنْ حَسَنَةٍ تُعْمَلُ فِي لَيْلَةِ جُمُعَةٍ أَوْ يَوْمِ جُمُعَةٍ وَمَا مِنَ الذُّنُوبِ ذَنْبٌ أَبْغَضُ إِلَى اللہ تَعَالَى مِنْ ذَنْبٍ يُعْمَلُ فِي لَيْلَةِ الجُمُعَةِ أَوْ يَوْمِ الجُمُعَةِ۔(فیض القدیر شرح الجامع الصغیر:۸۰۵۰)

لہٰذا حدیثِ مذکور کی روشنی میں کہا جاسکتا ہے کہ جمعہ کے دن کے تمام اعمال میں سب سے اہم عمل اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے کلی اجتناب کرنا ہے ، اور درحقیقت اِسی عمل کے اندر جمعہ کے دیگر تمام اعمال آجاتے ہیں ، کیونکہ جمعہ کے دن انسان جب گناہ سے بچے گا تو یقیناً جمعہ کی نماز کا اہتمام بھی کرے گا اور دیگر اعمال و اشغال میں بھی جڑنے کی ہر ممکن کوشش کرے گا ۔

**✳پانچواں عمل: جمعہ کے دن غسل کرنا:**

نبی کریم ﷺکا اِرشاد ہے:جب تم میں سے کوئی جمعہ کے لئے آئے تو اُسے چاہیئے کہ غسل کرے۔إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ الجُمُعَةَ، فَلْيَغْتَسِلْ۔(بخاری:۸۷۷)

اِرشادِ نبوی ہے :جمعہ کے دن غسل کیا کرو اور اپنے سر کو دھویا کرو اگرچہ تمہیں جنابت لاحق نہ بھی ہو ۔ اغْتَسِلُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ،

وَاغْسِلُوا رُءُوسَكُمْ، وَإِنْ لَمْ تَكُونُوا جُنُبًا۔(مسند احمد:۲۳۸۳)
جمعہ کے دن غسل کیا کرو، اِس لئے کہ جمعہ کے دن جو غسل کرتا ہےاُس کیلئے جمعہ سے جمعہ کے درمیان کے گناہوں، بلکہ مزید تین دن کے گناہوں کا کفارہ ہوجاتا ہے۔اغْتَسِلُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَإِنَّهُ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَلَهُ كَفَّارَةُ مَا بَيْنَ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ۔(طبرانی کبیر:۷۷٤۰)

**✳چھٹا عمل : مسواک کرنا:**

بے شک یہ (جمعہ کا دن)عید کا دن ہے،اللہ تعالیٰ نے اِس کو مسلمانوں کیلئے (عیدکا دن)بنایا ہے، پس جو جمعہ کیلئے آئےاُسے چاہیئے کہ غسل کرے،اور اگر خوشبو ہو تو وہ لگائے، اور مسواک کو اپنے اوپر لازم کرلو۔إِنَّ هَذَا يَوْمُ عِيدٍ، جَعَلَهُ اللَّهُ لِلْمُسْلِمِينَ، فَمَنْ جَاءَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ، وَإِنْ كَانَ طِيبٌ فَلْيَمَسَّ مِنْهُ، وَعَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ۔(ابن ماجہ:۱۰۹۸)
تین چیزیں ہر مسلمان کو بہت اہتمام سے کرنی چاہیئے: جمعہ کے دن غسل کرنا ،مسواک کرنا ،اور اگر میسّر ہو تو خوشبو لگانا۔ثَلَاثٌ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ: الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَالسِّوَاكُ، وَيَمَسُّ مِنْ طِيبٍ إِنْ وَجَدَ۔(مسند احمد:۱٦۳۹۷)
جس نے جمعہ کے دن غسل کیا ،مسواک کی اور اپنے پاس موجود خوشبو لگائی اور اپنے کپڑوں میں سے اچھے کپڑے پہنےپھر مسجد آیا اور لوگوں کی گردنیں نہیں پھلانگی،پھر جس قدر اللہ نے چاہا نماز پڑھی،پھر جب اِمام کے(خطبہ کیلئے)نکلنے اور نمازپڑھانے تک خاموش رہا تو یہ اُس کیلئے اُس جمعہ سے پچھلے جمعہ تک کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَاسْتَنَّ، وَمَسَّ مِنْ طِيبٍ إِنْ كَانَ عِنْدَهُ وَلَبِسَ أَحْسَنَ ثِيَابِهِ، ثُمَّ جَاءَ إِلَى الْمَسْجِدِ، وَلَمْ يَتَخَطَّ رِقَابَ النَّاسِ ثُمَّ رَكَعَ مَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَرْكَعَ، ثُمَّ أَنْصَتَ إِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ حَتَّى يُصَلِّيَ كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الَّتِي كَانَتْ قَبْلَهَا۔(شعب الایمان:۲۷۲۷)(سنن کبریٰ بیہقی:۵۸۸۸)(مسند ابوداؤد طیالسی:۲٤۸۵)مستدرک حاکم:۱۰٤۵)

**✳ساتواں عمل :اچھے کپڑے پہننا:**

جو شخص جمعہ کے دن غسل کرکےاپنے کپڑوں میں سے اچھے کپڑے پہنےاور اگر میسّر ہو تو خوشبو لگائےپھر جمعہ میں آئے، وہاں لوگوں کی گردن نہ پھلانگے،پھر جتنی اللہ نے اُس کے مقدّر میں لکھی ہو(یعنی حسبِ توفیق)نماز پڑھے،پھر جب اِمام (خطبہ کیلئے)نکلے تو خاموش رہے،یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہوجائے تو یہ اس کے اِس جمعہ اور پچھلے جمعہ کے درمیان کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا۔مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَبِسَ مِنْ أَحْسَنِ ثِيَابِهِ، وَمَسَّ مِنْ طِيبٍ إِنْ كَانَ عِنْدَهُ، ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلَمْ يَتَخَطَّ أَعْنَاقَ النَّاسِ، ثُمَّ صَلَّى مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ، ثُمَّ أَنْصَتَ إِذَا خَرَجَ إِمَامُهُ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ صَلَاتِهِ كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ جُمُعَتِهِ الَّتِي قَبْلَهَا۔(ابوداؤد:۳٤۳)
ایک روایت میں ہے :نبی کریمﷺجب نیا کپڑا ہوتاتو جمعہ کے دن پہنتے تھے۔كَانَ إِذَا اسْتَجَدَّ ثَوْباً لَبِسَهُ يَوْمَ الجُمُعَةِ۔(کنز العمال:۱۸۲٦۸)اِس سے معلوم ہوا کہ نیا کپڑا اگر ممکن ہو تو جمعہ سے پہننا شروع کرنا چاہیئے ۔اور اِس کی وجہ یہ ذکر کی گئی ہے کہ جمعہ کا دن ہفتے کے تمام ایّام میں سب سے فضل ہے ، لہٰذا جمعہ کے دن سے ابتداء کرنا بہتر ہے تاکہ جمعہ کے دن کی برکتیں کپڑے کو بھی اور کپڑے کے پہننے والے دونوں کو پہنچ جائے ۔(فیض القدیر شرح الجامع الصغیر:٦۵٦۳)
جمعہ کے دن کپڑوں میں بہتر یہ ہے کہ سفید کپڑے کا انتخاب کیا جائے ، اِس لئے کہ یہ آپﷺکو پسند تھا ، اِمام غزالیفرماتے ہیں : ”أما الكسوة فأحبها البياض من الثياب إذ أحب الثياب إلى الله تعالى البيض “جمعہ کے دن کپڑوں میں سب سے زیادہ پسندیدہ کپڑے سفید ہیں ،اِس لئے کہ اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب اور پسندیدہ کپڑے سفید ہیں ۔(اِحیاء علوم الدّین:۱/۱۸۱)

**✳آٹھواں عمل :عمامہ باندھنا:**

نبی کریمﷺجمعہ کے دن اور لوگوں میں عیدین وغیرہ کا خطبہ پڑھتے ہوئے عمامہ کا اہتمام کیا کرتے تھے، یہی وجہ ہے کہ آپﷺ کے رحلت فرماجانے کے بعد بھی حضرات صحابہ کرام اِسی مطابق عمل کیا کرتے تھے۔مندرجہ ذیل اِرشادات سے یہ بات بخوبی معلوم ہوتی ہے:
حضرت جعفر بن عمرو بن حُریث اپنے والد سے نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نبی کریمﷺنے لوگوں کو خطبہ دیا اِس حالت میں کہ آپ نے سیاہ عمامہ زیبِ تن فرمایا ہوا تھا۔عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ أَبِيهِ،أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَا۔(مسلم:۱۳۵۹)
ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت جعفر بن عمرو بن حُریث اپنے والد سے نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریمﷺکو منبر پر دیکھا ،آپ نے سیاہ عمامہ زیب تن فرمایا ہوا تھا اور اُس کے دونوں کناروں کو کندھوں کے درمیان چھوڑا ہواتھا۔رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ، وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ قَدْ أَرْخَى طَرَفَهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ۔(ابوداؤد:٤۰۷۷)
حضرت ابورزین فرماتے ہیں کہ حضرت حسین بن علی نے ہمارے سامنے جمعہ کے دن خطبہ پڑھا اور اُس وقت اُنہوں نے سیاہ عمامہ زیب تن فرمایا ہوا تھا۔عَنْ أَبِي رَزِينٍ، قَالَ:خَطَبَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ۔(ابن ابی شیبہ:۲٤۹۷۰)

**✳نواں عمل :خوشبو لگانا:**

جو شخص جمعہ کے دن نہائے اورجس قدر ہوسکے(اچھے طریقےسے)پاکی حاصل کرے، تیل لگائے،اور اپنے گھر میں موجود خوشبو لگائے پھر مسجد کیلئے نکلے اور (مسجد پہنچ کر)دو آدمیوں کے درمیان فرق نہ کرے(یعنی زبردستی دو آدمیوں کے درمیان جگہ نہ ہوتے ہوئے نہ گھسے یا گردنیں نہ پھلانگے)اور پھر جتنی اللہ نے اُس کے مقدّر میں لکھی ہو(یعنی حسبِ توفیق)نماز پڑھے، پھر اِمام کے خطبہ کے وقت خاموش رہےتو اس جمعہ اور گزشتہ جمعہ کے درمیان کے گناہ معاف کردیے جاتے ہیں۔لاَ يَغْتَسِلُ رَجُلٌ يَوْمَ الجُمُعَةِ، وَيَتَطَهَّرُ مَا اسْتَطَاعَ مِنْ طُهْرٍ، وَيَدَّهِنُ مِنْ دُهْنِهِ، أَوْ يَمَسُّ مِنْ طِيبِ بَيْتِهِ، ثُمَّ يَخْرُجُ فَلاَ يُفَرِّقُ بَيْنَ اثْنَيْنِ، ثُمَّ يُصَلِّي مَا كُتِبَ لَهُ، ثُمَّ يُنْصِتُ إِذَا تَكَلَّمَ الإِمَامُ، إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الجُمُعَةِ الأُخْرَى۔(بخاری:۸۸۳)

**✳دسواں عمل : ناخن اور مونچھیں کاٹنا:**

نبی کریمﷺجمعہ کے دن نماز کیلئے جانے سے پہلےاپنے ناخن اور مونچھیں کاٹتے تھے۔عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَلِّمُ أَظْفَارَهُ، ويَقُصُّ شَارِبَهُ، يَوْمَ الْجُمُعَةِ، قَبْلَ أَنْ يَرُوحَ إِلَى الصَّلَاةِ۔(طبرانی اوسط:۸۴۲)(کشف الأستارعن زوائد البزار:۶۲۲)

اِرشادِ نبوی ہے:جس نے جمعہ کے دن اپنے ناخن کاٹےوہ اُس ہر برائی سے اپنے مثل(یعنی جمعہ )تک بچالیا جائے گا ۔مَنْ قَلَّمَ أَظْفَارَهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وُقِيَ مِنَ السُّوءِ إِلَى مِثْلِهَا۔(طبرانی اوسط:۴۷۴۶)

**✳گیارہواں عمل :زیرِ ناف بالوں کی صفائی:**

حضرت انس فرماتے ہیں کہ نبی کریمﷺنےمونچھیں کترنے، ناخن کاٹنے، بغل کے بال اکھیڑنےاور زیرِ ناف بالوں کے مونڈنے میں ہمارے لئےیہ وقت مقرر کیا ہےکہ ہم چالیس دن سے زیادہ انہیں نہ چھوڑیں۔وَقَّتَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَصِّ الشَّارِبِ، وَتَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ، وَحَلْقِ الْعَانَةِ، وَنَتْفِ الْإِبْطِ، أَنْ لَا نَتْرُكَ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِينَ يَوْمًا۔(نسائی:۱۴)(مسلم:۲۵۸)

اِس روایت میں زیادہ سے زیادہ کی حد ذکر کی گئی ہے ، اس کا یہ مطلب نہیں کہ اس سے پہلے نہیں کاٹنا چاہیئے بلکہ افضل اور بہتر یہی ہے کہ ہر ہفتہ ایک مرتبہ کاٹ لیا جائے اور اس کیلئے جمعہ کا دن مقرر کرنا افضل ہے، کیونکہ اُس میں غسل کرکے اچھی طرح صفائی اور پاکیزگی کا اہتمام کیا جاتا ہے ، لہٰذا زائد بالوں کو بھی صاف کرلینا زیادہ بہتر ہوگا ۔چنانچہ درِّ مختار میں ذکر کیا گیا ہے کہ ہفتہ میں ایک مرتبہ زیرِ ناف بالوں کو مونڈنا اور اپنے بدن کو غسل کرکے صاف ستھرا کرنا مستحب ہے،اور افضل یہ ہےکہ جمعہ کے دن کیا جائے، اور پندرہ دن میں ایک مرتبہ جائز ہے اور چالیس دن سے زیادہ چھوڑنا مکروہ ہے۔وَ يُسْتَحَبُّ حَلْقُ عَانَتِهِ وَتَنْظِيفُ بَدَنِهِ بِالِاغْتِسَالِ فِي كُلِّ أُسْبُوعٍ مَرَّةً وَالْأَفْضَلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَجَازَفِي كُلِّ خَمْسَةَ عَشْرَةَ وَكُرِهَ تَرْكُهُ وَرَاءَ الْأَرْبَعِينَ۔(الدر المختار :۶/۴۰۷)

صاحبِ مرقاۃ ملّاعلی قاری فرماتے ہیں کہ زیرِ ناف بالوں کی صفائی کے تین درجہ ہیں:

الْأَفْضَلُ: افضل درجہ ہرہفتے صاف کرنا ہے۔

الْأَوْسَطُ: درمیانہ درجہ ہر پندرہ دن میں صاف کرنا ہے۔

الْأَبْعَدُ: بعید درجہ چالیس دن میں صاف کرنا ہے ۔(مرقاۃ المفاتیح:۷/۲۸۱۶)

**✳بارہوں عمل: جمعہ کیلئے جلدی جانا:**

اِرشادِ نبوی ہے: بے شک تمہارے لئے ہر جمعہ کے دن حج اور عمرہ (کا ثواب)ہے، پس حج تو یہ ہے کہ جمعہ کے لئےتپتی ہوئی دوپہرمیں)یعنی جلدی)جانا، اور عُمرہ یہ ہےکہ جمعہ کے بعد(ذکر و اذکار میں مشغول رہتے ہوئے)عصر کا انتظار کرنا۔إِنَّ لَكُمْ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ حَجَّةً وَعُمْرَةً، فَالْحَجَّةُ الْهَجِيرُ لِلْجُمُعَةِ، وَالْعُمْرَةُ انْتِظَارُ الْعَصْرِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ۔(سنن کبریٰ بیہقی :۵۹۵۰)

جو شخص جمعہ کے دن نہائے اور اپنے سر کو دھوئے(یا نہلائے)اور خوب جلدی جائے(تاکہ)شروع سے خطبہ پالےاور پیدل جائے،سوار نہ ہو اور اِمام کے قریب بیٹھےاور خطبہ سنے، نیز کوئی بیہودہ بات زبان سے نہ نکالےتو اُس کے ہر قدم کے بدلےایک سال کے روزوں اور ایک سال کی عبادت کرنے کا ثواب لکھا جائے گا۔مَنْ غَسَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْتَسَلَ، ثُمَّ بَكَّرَ وَابْتَكَرَ، وَمَشَى وَلَمْ يَرْكَبْ، وَدَنَا مِنَ الْإِمَامِ فَاسْتَمَعَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ أَجْرُ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا۔(ابوداؤد:۳۴۵)

اِرشادِ نبوی ہے: جب جمعہ کا دن آتا ہے تو فرشتے مسجد کے دروازے پر کھڑے ہوجاتے ہیں ،اور ایک ایک کرکے شروع میں آنے والوں کے نام لکھتے ہیں (یعنی جو شخص مسجد میں اوّل وقت آتا ہے،پہلےاُس کا نام ، پھر اُس کے بعد جو پہلے آتا ہے اُس کا نام لکھتے ہیں)وہ شخص جو مسجد میں اوّل وقت آتا ہے اُس کی مثال ایسی ہےجیسے کوئی شخص قربانی کیلئے اونٹ بھیجتا ہے،پھر اُس کے بعد جو جمعہ میں آتا ہے اُس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص قربانی کیلئے دُنبہ بھیجتا ہے،پھر اُس کے بعد جو شخص آتا ہے اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص صدقہ میں مرغی دیتا ہے،پھر اُس کے بعد جو شخص آتا ہےوہ صدقہ میں انڈا دینے والوں کی طرح ہوتا ہےپھر جب اِمام منبر پر آتا ہےتو وہ اپنےصحیفے(نام لکھنے کے اندراج نامے)لپیٹ لیتے ہیں اور خطبہ سننے لگ جاتے ہیں۔إِذَا كَانَ يَوْمُ الجُمُعَةِ وَقَفَتِ المَلاَئِكَةُ عَلَى بَابِ المَسْجِدِ يَكْتُبُونَ الأَوَّلَ فَالأَوَّلَ، وَمَثَلُ المُهَجِّرِ كَمَثَلِ الَّذِي يُهْدِي بَدَنَةً، ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي بَقَرَةً، ثُمَّ كَبْشًا، ثُمَّ دَجَاجَةً، ثُمَّ بَيْضَةً، فَإِذَا خَرَجَ الإِمَامُ طَوَوْا صُحُفَهُمْ، وَيَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ۔(بخاری:۹۲۹)

نبی کریمﷺکا اِرشاد ہے : جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو فرشتے مسجد کے دروازوں میں سے ہر دروازے پر کھڑےہوجاتے ہیں اور

اوّل آنے والوں کو پھر اُس کے بعد اوّل آنے کو اِسی طرح لکھتے رہتے ہیں ، پس جب اِمام (خطبہ کیلئے)نکل جاتا ہے تو اُن رجسٹروں کو لپیٹ دیا جاتا ہے(اور فرشتے بھی خطبہ سننے میں مشغول ہوجاتے ہیں)۔إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ، يَكْتُبُونَ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ، فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ، طُوِيَتِ الصُّحُفُ۔(مسند احمد:۷۲۵۸)

**✳تیرہوں عمل: جمعہ کی اذان کے بعد خرید و فروخت ترک کردینا:**

اللہ تعالیٰ کا اِرشاد ہے :

اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز کیلئے پکارا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف لپکو اور خریدو فروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے،اگر تم سمجھو۔(يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ) ۔(الجمعۃ:۹)

**✳چودھواں عمل: جمعہ کیلئےسکون و وقار کے ساتھ جانا:**

جس نے جمعہ کے دن غسل کیا پھر (اچھے )کپڑے پہنےاور اپنے پاس موجود خوشبو لگائی،پھر جمعہ کیلئے سکون و وقار کے ساتھ پیدل گیا،کسی کی گردن نہیں پھلانگی،کسی کو تکلیف نہیں پہنچائی اور حسبِ توفیق نماز پڑھی،پھر اِمام کے فارغ ہونے تک انتظار کیا تو اُس کے دو جمعوں کے درمیان کے گناہ معاف کردیے جاتے ہیں۔مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، ثُمَّ لَبِسَ ثِيَابَهُ، وَمَسَّ طِيبًا إِنْ كَانَ عِنْدَهُ، ثُمَّ مَشَى إِلَى الْجُمُعَةِ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ، وَلَمْ يَتَخَطَّ أَحَدًا، وَلَمْ يُؤْذِهِ، وَرَكَعَ مَا قُضِيَ لَهُ، ثُمَّ انْتَظَرَ حَتَّى يَنْصَرِفَ الْإِمَامُ، غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ۔(مسند احمد :۲۱۷۲۹)

جب نماز قائم ہوجائے تو اُس کیلئے دوڑتے ہوئے مت آؤ،بلکہ سکون و وقارکے ساتھ چلتے ہوئے آؤ، پس جو تم اِمام کے ساتھ پاؤ اُسے پڑھ لواور جو فوت ہوجائے اُس کو (اِمام کے فارغ ہونے کے بعد)مکمل کرلو۔إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ، فَلاَ تَأْتُوهَا تَسْعَوْنَ، وَأْتُوهَا تَمْشُونَ، عَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ، فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا، وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا۔(بخاری:۹۰۸)

حضرت ابوبکرہسے مَروی ہے کہ وہ نبی کریمﷺتک(نماز میں شامل ہونے کیلئے)پہنچے،آپ ﷺرکوع میں تھے، پس انہوں نے(رکعت کو پانے کیلئے) صف میں پہنچنے سے پہلے ہی رکوع کرلیا ،(نماز سے فارغ ہونے کے بعد اُنہوں نے)آپﷺسے یہ ذکر کیا،آپ ﷺنے فرمایا:”اللہ تعالیٰ تمہاری (عبادت میں سبقت میں)حرص کو زیادہ کرے، لیکن آئندہ یہ نہ کرنا“۔عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، أَنَّهُ انْتَهَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ رَاكِعٌ، فَرَكَعَ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى الصَّفِّ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: «زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلاَ تَعُدْ»۔(بخاری:۷۸۳)

**✳پندرہواں عمل: جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہونے کی دعاء:**

حضرت ابوہریرہفرماتے ہیں کہ نبی کریمﷺجب جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوتے تو دروازے کی چوکھٹ کے دونوں بازو پکڑ کر یہ دعاء پڑھتے تھے: اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَوْجَهَ مَنْ تَوَجَّهَ إِلَيْكَ، وَأَقْرَبَ مَنْ تَقَرَّبَ إِلَيْكَ، وَأَفْضَلَ مَنْ سَأَلَكَ وَرَغِبَ إِلَيْكَ۔(ابن السنّی:۳۷۴)

**✳سولہواں عمل: صلاۃ التسبیح پڑھنا:**

جمعہ کے دن کا ایک عمل یہ ہے کہ صلاۃ التسبیح پڑھی جائے اور اگر ممکن ہو تو سب سے بہتر وقت اِس کا یہ ہے کہ زوال کے بعد جمعہ سے پڑھی جائے ، اور جمعہ سے پہلے ممکن نہ ہو توشبِ جمعہ وغیرہ کسی بھی وقت میں پڑھی جاسکتی ہے ۔

نبی کریمﷺنےحضرت عباسکو صلاۃ التسبیح کی تاکید کرتے ہوئے اِرشاد فرمایا: صلاۃ التسبیح اگر ممکن ہوتو روزانہ ایک دفعہ پڑھو،اگر یہ نہیں کرسکتے تو ہر جمعہ میں ایک مرتبہ پڑھو ،اگر یہ بھی نہیں کرسکتے تو ہر مہینے میں ایک دفعہ پڑھو،اگر یہ بھی نہیں کرسکتے ہر سال میں ایک مرتبہ پڑھو، اور اگر یہ بھی نہیں کرسکتے تو اپنی پوری زندگی میں ہی ایک دفعہ پڑھو۔إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تُصَلِّيَهَا فِي كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً فَافْعَلْ، فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِي كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّةً، فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِي كُلِّ شَهْرٍ مَرَّةً، فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِي كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً، فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ، فَفِي عُمُرِكَ مَرَّةً۔ (ابوداؤد:۱۲۹۷)

حضرت ابوالجوزاء فرماتے ہیں کہ ایک صحابی جو غالباً حضرت عبد اللہ بن عمرنے مجھ سے یہ بیان کیا ہے کہ نبی کریمﷺنے اُن سے یہ اِرشاد فرمایا: کل میرے پاس آنا میں تمہیں ایک تحفہ اور عطیہ دوں گا، صحابی فرماتے ہیں کہ میں سمجھاکہ آپ مجھےکوئی (ظاہری)عطیہ عنایت فرمائیں گے(میں اگلے دن آیا تو)آپﷺ نے مجھ سے اِرشاد فرمایا: ”إِذَا زَالَ النَّهَارُ، فَقُمْ فَصَلِّ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ“جب دن زائل ہوجائے تو کھڑے ہوجاؤاور چار رکعات(صلاۃ التسبیح)پڑھو۔ (ابوداؤد:۱۲۹۸)

ملّا علی قارینے لکھا ہے:”يُسْتَحَبُّ صَلَاةُ التَّسْبِيحِ عِنْدَ الزَّوَالِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ“صلاۃ التسبیح جمعہ کے دن زوال کے وقت پڑھنا مستحب ہے۔(مرقاۃ۵/۱)

**✳سترہواں عمل: جمعہ کی نماز پڑھنا:**

نبی کریمﷺکا اِرشاد ہے : جمعہ ہر مسلمان پر جماعت کے ساتھ پڑھنا لازم ہے۔الْجُمُعَةُ حَقٌّ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ فِي جَمَاعَةٍ۔(ابوداؤد:۱۰۶۷)

## ✳اٹھارہواں عمل: جمعہ کی نماز اوّل وقت میں پڑھنا:

حضرت انس بن مالکفرماتے ہیں کہ نبی کریمﷺجمعہ کی نماز اُس وقت پڑھتے جب سورج زائل ہوجاتا۔عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: «أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الجُمُعَةَ حِينَ تَمِيلُ الشَّمْسُ»۔(بخاری:۹۰٤)

حضرت انس بن مالکفرماتے ہیں کہ ہم جمعہ کی نماز جلدی(اول وقت میں)پڑھ لیا کرتے تھے اور جمعہ کے بعد قیلولہ کیا کرتے تھے۔كُنَّا نُبَكِّرُ بِالْجُمُعَةِ وَنَقِيلُ بَعْدَ الجُمُعَةِ۔(بخاری:۹۰۵)

## ✳انیسواں عمل: جمعہ کی نماز اور خطبہ کے آداب کو ملحوظ رکھنا:

جمعہ کے دن نمازِ جمعہ میں حاضر ہونے اور خطبہ سننے والوں کیلئے نبی کریمﷺنے کچھ آداب ذکر کیے ہیں ،اُن کا اہتمام کرنا چاہیئے اور جن اُمور سے منع کیا ہےاُن سے اجتناب کرنا چاہیئے ۔ مثلاً:

- اِمام کے قریب بیٹھنا۔(ابوداؤد:۱۱۰۸)
- آگے جانے کیلئےکسی کی گردن نہ پھلانگنا۔(ابوداؤد:۳٤۳)
- دو آدمیوں کے درمیان تفریق نہ کرنا۔(بخاری:۸۸۳)
- کسی کو اُس کی جگہ سے اُٹھاکر نہ بیٹھنا۔(مسلم:۲۱۷۸)
- خطبہ کے دوران لغو اور فضول بات یا کام سے گریز کرنا۔(ابوداؤد:۱۱۱۳)(طبرانی اوسط:۱٤۵۲)
- خطبہ کے دوران حبوہ باندھ کر نہ بیٹھنا۔(ابوداؤد:۱۱۱۰)
- خطبہ غور سے خاموشی کے ساتھ سننا۔(مسلم:۸۵۷)
- جمعہ سے پہلے کچھ نہ کچھ نمازیں پڑھنا۔(مسلم:۸۵۷)

## ✳بیسواں عمل: جمعہ کی نماز کے بعد کے اوراد و اَذکار:

حضرت عائشہ صدیقہ نبی کریمﷺکا یہ اِرشاد نقل فرماتی ہیں :جس نے جمعہ کی نماز کے بعد سورۃ الاِخلاص،سورۃ الفلق اور سورۃ النّاس سات مرتبہ پڑھ لی اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اُسے اگلے جمعہ تک تمام برائیوں سے پناہ عطاء فرمادیں گے۔«مَنْ قَرَأَ بَعْدَ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ سَبْعَ مَرَّاتٍ؛ أَجَارَهُ اللَّهُ بِهَا مِنَ السُّوءِ إِلَى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى»۔(الترغیب فی فضائل الأعمال لابن شاہین:٤۷۲)(عمل الیوم و اللیلۃ لابن السنی:۳۷۵)

حضرت اسماء بنت ابی بکر صدیقفرماتی ہیں کہ : جس نے جمعہ کی نماز کے بعد سورۃالفاتحہ،سورۃ الاخلاص،سورۃ الفلق اور سورۃ النّاس پڑھی تو وہ اُس جمعہ سے لے کر اگلے جمعہ تک محفوظ ہوگیا ۔«مَنْ قَرَأَ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ، وقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ حَفِظَ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ»۔(مصنّف ابن ابی شیبہ :۲۹٦۰۲)

حضرت عبد اللہ بن عباسنبی کریمﷺکا یہ اِرشاد نقل فرماتے ہیں : جس نے جمعہ کی نماز کے بعد سو مرتبہ " سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ " پڑھا اللہ تعالیٰ اُس کے ایک ہزار گناہ اور اُس کے والدین کے چوبیس ہزار گناہ معاف کردیتے ہیں۔(عمل الیوم و اللیلۃ لابن السنی:۳۷۷)

## ✳اکیسواں عمل: جمعہ کے دن کے سات جنّت میں لے جانے والے قیمتی اعمال:

احادیث کے مطابق سات اعمال ایسے ہیں جو اگر سارے کے سارے کسی جمعہ کے دن سر انجام دیدیے جائیں تو اللہ کے فضل سے جنّت واجب ہوجاتی ہے:

(1)مریض کی عیادت۔
(2)جنازہ میں حاضر ہونا۔
(3)روزہ رکھنا۔
(4)جمعہ کی نماز پڑھنا۔
(5)غلام آزاد کرنا۔
(6)نکاح میں شرکت۔
(7)صدقہ کرنا۔

اب اِن سے متعلّق احادیث ملاحظہ فرمائیں :

اِرشادِ نبوی ہے: پانچ اعمال ایسے ہیں جو کسی نے ایک دن کرلیے تو اللہ تعالیٰ اُسے اہلِ جنّت میں سے لکھ دیتے ہیں :مریض کی عیادت کی ،جنازہ میں حاضر ہوا،اُس دن روزہ رکھا ،جمعہ کےلئے گیا اور غلام آزاد کیا۔خَمْسٌ مَنْ عَمِلَهُنَّ فِي يَوْمٍ كَتَبَهُ اللَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ: مَنْ عَادَ مَرِيضًا، وَشَهِدَ جَنَازَةً، وَصَامَ يَوْمًا، وَرَاحَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَأَعْتَقَ رَقَبَةً۔(صحیح ابن حبان مخرجاً:۲۷۷۱)

جس نے جمعہ کے دن روزہ رکھا،مریض کی عیادت کی ،جنازہ میں حاضر ہوا،صدقہ کیا اور غلام آزاد کیا اُس کیلئے اِن شاء اللہ جنّت واجب ہوگئی ۔مَنْ وَافَقَ صِيَامَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، وَعَادَ مَرِيضًا، وَشَهِدَ جِنَازَةً، وَتَصَدَّقَ وَأَعْتَقَ رَقَبَةً، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ ذَلِكَ الْيَوْمَ إِنْ شَاءَ اللهُ۔(شعب الایمان:۲۷۷۸)

ایک اور روایت میں ہے جس نے جمعہ کی نماز پڑھی ،روزہ رکھا،مریض کی عیادت کی ،جنازہ میں حاضر ہوااور نکاح میں شرکت کی اُس کیلئے جنّت واجب ہوجاتی ہے۔مَنْ صَلَّى الْجُمُعَةَ وَصَامَ يَوْمَهُ، وَعَادَ مَرِيضًا، وَشَهِدَ جِنَازَةً، وَشَهِدَ نِكَاحًا، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ۔(طبرانی اوسط:۲۳۴۸)

اگر کوشش کی جائے تو یہ کام کوئی زیادہ مشکل نہیں ، ہر شخص ہر جمعہ کو بآسانی یہ تمام کام سرانجام دے سکتا ہے ، لہٰذا اِنہیں کرنے کی کوشش کریں ، اور اگر ہر جمعہ کو نہیں تو کوئی ایک جمعہ تو ایسا بنانے کی کوشش کریں جس میں یہ تمام کام اخلاص کے ساتھ سرانجام دیں ، اللہ کی ذات سے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی شان کے مطابق جنّت میں داخلہ عطاء فرمائیں گے ۔

## ✳بائیسواں عمل: جمعہ کےدن سورۃ الکہف پڑھنا:

اِرشادِ نبوی ہے : جوجمعہ کے دن کہف پڑھے گاتووہ آٹھ دن تک محفوظ رہےگااوراگردجال نکلے تواسے بھی محفوظ رہیگا۔من قرأ الكهف يوم الجمعة، فهو معصوم إلى ثمانية أيام، وإن خرج الدجال عصم منه۔(اللمعۃ فی خصائص الجمعہ:۵۳/۱)

حضرت ابوسعیدخدریفرماتے ہیں کہ جس نے جمعہ کے دن سورۃ الکہف پڑھی پھر اُس نے دجّال کو پالیا تو دجال اُس پر مسلّط نہ ہوسکے گا، یا فرمایا: دجّال اُس کو نقصان نہ پہنچاسکے گا۔مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْكَهْفِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَأَدْرَكَ الدَّجَّالَ لَمْ يُسَلَّطْ عَلَيْهِ،-أَوْ قَالَ: لَمْ يَضُرُّهُ۔(شعب الایمان :۲۷۷٦)

ایک روایت جو موقوف و مرفوع دونوں طرح مَروی ہے، یہ ہے: جوجمعہ کے دن سورۃالکہف پڑھے گا تواسکے لئے اس کے مقام سے لیکربیت اللہ تک ایک نورروشن ہوگا۔مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْكَهْفِ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ أَضَاءَ لَهُ مِنَ النُّورِ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ۔(شعب الایمان:۲۷۷۷)(السنن الصغیر للبیہقی:۹٦۷)

جوجمعہ کے دن سورۃالکہف پڑھے گا اُس کیلئے اس جمعہ اوردوسرے جمعہ کے درمیان نورروشن ہوگا۔مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْكَهْفِ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ أَضَاءَ لَهُ مِنَ النُّورِ مَا بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ۔(السنن الصغیر للبیہقی:٦۰٦)

## ✳تئیسواں عمل :جمعہ کے دن سورہ ھود پڑھنا:

جمعہ کے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ ھود پڑھنے کی بھی تعلیم دی ہے ، سورۃ الکہف کے ساتھ ساتھ اس کی بھی کوشش کرنی چاہیئے ۔چنانچہ حضرت کعب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اِرشاد نقل فرماتے ہیں : جمعہ کے دن سورہ ھود پڑھا کرو۔اقْرَءُوا سُورَةَ هُودٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ۔(سنن دارمی:۳۴۴٦)

## ✳چوبیسواں عمل: جمعہ کے دن سورہ آل عمران پڑھنا:

ایک روایت میں ہے :جس نےجمعہ کے دن وہ سورت پڑھی جس میں آلِ عمران کا تذکرہ ہے(یعنی سورہ آلِ عمران)تو اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے (جمعہ کا)سورج غروب ہونے تک اُس پر رحمتیں بھیجتے رہتے ہیں۔مَنْ قَرَأَ السُّورَةَ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا آلُ عِمْرَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ، وَمَلَائِكَتُهُ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ۔(طبرانی اوسط:٦۱۵۷(

حضرت مکحول فرماتے ہیں : جو شخص جمعہ کے دن سورہ آل عمران پڑھتا ہے تو اس کے لئے رات تک فرشتے دعا اور استغفار کرتے ہیں۔مَنْ قَرَأَ سُورَةَ آلِ عِمْرَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ إِلَى اللَّيْلِ۔(سنن دارمی:۳۴۴۰)

## ✳پچیسواں عمل: جمعہ کے دن درود شریف کی کثرت کرنا:

حضرت ابودرداء نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ اِرشاد نقل فرماتے ہیں : جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرواِس لئے کہ یہ ”یومِ مشہود“ہے یعنی اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔أَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ؛ فَإِنَّهُ مَشْهُودٌ، تَشْهَدُهُ الْمَلَائِكَةُ۔(ابن ماجہ:۱٦۳۷)

## ✳چھبیسواں : جمعہ کے دن ذکر کی کثرت کرنا:

بے شک جمعہ کا دن عید اور ذکر کا دن ہے، پس تم اپنے عید کے دن کو روزے کا دن مت بناؤ، تم اُسے ذکر کا دن بناؤ، ہاں! یہ کہ تم اُس کو (روزہ رکھنے میں)اور دنوں کے ساتھ ملادو(کہ جمعرات یا ہفتے کا روزہ بھی ساتھ رکھ لو تو صحیح ہے)۔إِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَوْمُ عِيدٍ وَذِكْرٍ، فَلَا تَجْعَلُوا عِيدَكُمْ يَوْمَ صِيَامٍ، وَلَكِنِ اجْعَلُوهُ يَوْمَ الذِّكْرِ إِلَّا أَنْ تَخْلِطُوهُ بِأَيَّامٍ۔(شعب الایمان:۳۵۸۴)اِس سے معلوم ہوا کہ جمعہ کے دن زیادہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کے ذکر کی کثرت کرنی چاہیئے ۔

## ✳ستائیسواں عمل: جمعہ کے دن عصر کے بعد کا ایک خاص درود شریف :

حضرت ابوہریرہکی ایک حدیث میں نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر مکی نماز کے بعداپنی جگہ سے اُٹھنے سے پہلےاسّی مرتبہ یہ درود شریف پڑھے”اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيْماً“ اُ سکے اسّی سال کے گناہ معاف ہوں گےاور اسّی سال کی عبادت کا ثواب اس کیلئے لکھا جائے گا۔من صلى صلاة العصر من يوم الجمعة فقال قبل أن يقوم من مكانه اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلَى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيْماً ثمانين مرة غفرت له ذنوب ثمانين عاماً وكتبت له عبادة ثمانين سنة۔(القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع للسخاوی)

**✳اٹھائیسواں عمل : جمعہ کے دن دعاء کی کثرت کرنا :**

احادیث طیبہ میں بیان کیا گیا ہے کہ جمعہ کے دن اللہ تعالیٰ کی جانب سے ایک خاص گھڑی ایسی رکھی گئی ہے جس میں بندہ اپنے ربّ سے جو سوال کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے عطاء کردیتے ہیں ، چنانچہ جمعہ کی خصوصیات کو بیان کرتے ہوئے آپ ﷺنے اِرشاد فرمایا: اِس دن میں ایک گھڑی ایسی ہے کہ بندہ اس میں جو چیز بھی مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو ضرور عطا فرماتے ہیں ۔وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا الْعَبْدُ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ۔(ابن ماجہ:۱۰۸٤)

وہ گھڑی کب اور کون سی ہے ، اِس کو مخفی اور پوشیدہ رکھا گیا ہے تاکہ جمعہ کا پورا دن اس کی تلاش اور دعاء میں گزرے ، اور لوگ جمعہ کے دن مختلف اوقات میں دعاء کا خصوصیت کے ساتھ اہتمام کریں ۔ مشہور قول کے مطابق وہ گھڑی جمعہ کی آخری ساعتوں میں پائی جاتی ہے ،چنانچہ ایک روایت میں ہے،آپﷺ نے اِرشاد فرمایا : نیز اس دن کی آخری تین ساعتوں میں ایک ایسی ساعت ہے (یعنی جمعہ کی آخری ساعت)جس میں اللہ تعالیٰ سے جو مانگے گا اُس کی دعاء قبول ہوگی۔وَفِي آخِرِ ثَلَاثِ سَاعَاتٍ مِنْهَا سَاعَةٌ مَنْ دَعَا اللهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا اسْتُجِيبَ لَهُ۔ (مسند احمد:۸۱۰۲) لہٰذا جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد خوب اہتمام کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی جانب متوجہ ہونا چاہیئے اور زیادہ سے زیادہ دعاؤں کی کوشش کرنی چاہیئے ۔


مرتب

مُفتی محمد سلمان زاہد

فاضل جامعہ دار العلوم کراچی۔ اُستاذ جامعہ انوار العلوم شاد باغ ملیر